Q.No.9 **Translate the following passage into English.** **(15 Marks)**

ہم دنیا کی پہلی قوم نہیں ہیں جسے اپنے جغرافیائی محل وقوع کے عدم توازن کا سامنا ہے۔ گن جائیے کہ دنیا میں کتنے ملک ہیں جو سمندر تک رسائی سے محروم ہیں ۔ جو اپنے سے کئی گنا بڑھا حجم رکھنے والے قوموں کے ہمسائے ہیں ۔ ہم دنیا میں واحد ملک نہیں ہیں جسے وسائل کی قلت کا سامنا ہو ۔ دوسروں نے ترقی اور سلامتی کے لیے ہمارانسخہ کیوں استعمال نہیں کیا کہ ستر برس میں اپنی آبادی سات گنا بڑھا لی ۔ نا خواندہ آبادی میں تین گنا کا اضافہ کر دیا ۔تعلیم کا معیاراس قدر گرا لیا کہ اندرون ملک تعلیم پانے والے روزگار کی منڈی میں بے قیمت ہو گئے ۔ زرمبادلہ کے ذخائر پچھلے بیس برس سے یک عددی سے نکل نہیں پائے ۔ معلوم ہوا کہ سرکار اس کھوج میں ہے کہ گزشتہ دس برس کے دوران لیے گئے بیرونی قرضے کہا ں گئے ۔ کسی ملک کا بندوبست پرکھنے کا ایک معمولی پیمانہ یہ ہے کہ ریاستی پالیسیوں کے باعث کتنے جانی اورمالی وسائل کا زیاں ہوا ؟ دہشت گردی کے تجزیے میں ستر ہزار اموات کا عدد ہم آسانی سے بھلا دیتے ہیں ۔ خدا کی شان ہےکہ دہشت گرد ی کے جواز تراشنے والے آج دہشت گردی کی مزاحمت کا دعویٰ کرتے ہیں ۔ سیاسی استحکام کے بغیر معشیت کی گاڑی نہیں چلتی ۔

we as a nation are not a rare bird to be haunted by our geographical location, because alot of countries are landlocked and are neighb-oured by gigantic nations in the world. Similarly, we are not alone in the arena of resource scarcity. But, the question is why the world did not embrace our model of peace and prosperity. It is because, we have multiplied our population by seven times in seven decades. Additionally, low quality education devalues the graduates into the local market. The debt increases with every day and the resources deficit. However, the government only follows the trail of loans' usage. Moreover, seventy thousand lives are engulfed by terrorism, but those who held power only bark and not bite. It is the only way to probe the system of country, to investigate the economic and mass loss due to state policies. Therefore, without political accountabili-ty, economy cannot run.